مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے

الف۔ شاعر کے ہاں مصیبت کے "راحت فزا" ہونے کی وجہ کیا ہے؟

جواب: شاعر کو عشق کی تڑپ کی مصیبت نے رہنمائی فراہم کی اور اسے صراط مستقیم مل گیا۔ شاعر کا عشق مجازی سے کی طرف راطب اس کی مصیبت کو راحت میں بدلنے کے مترادف ہے۔ شاعر کے ہاں مصیبت کے "راحت فزا" ہونے کی وجہ یہ ہے کہ رضائے الہی اور کو خوشنودی الہی کی خواہش، آرزو اور تمنا اس کی رہنما ہوتا ہے۔ یعنی اللہ تعالی کی رضا اور بہت سے راستے میں آنے والی ہر مصیبت اور مشکل اس کے لیے پریشانی نہیں کہ سکون و اطمینان کا ذریعہ ہے۔

ب۔ کون سے راستے پر چلنے سے مصیبت خوشی میں تبدیل ہو جاتی ہے؟

جواب: اللہ کی رضا کے لیے اللہ تعالی کے راستے پر چلنے سے مصیبت خوشی میں شہر ہیں ہر تبدل میں جب رضائے الہی مقصد ہو جاتا ہے تو پھر اس راہ میں آنے والی کسی مصیبت اور پریشانی کی پروا نہیں رہتی۔

ج۔ شاعر منزل مقصود پر پہنچے کے لیے پر امید ہے، کیوں؟

جواب: شاعر منزل مقصود پر پہنچنے کے لیے اسی لیے پر امید ہے کیونکہ اس نے ابتدا کرلی ہے اور وہ پر امید ہے کہ اب وہ اس راہ کی منتہی بھی ضرور مل جائے گا۔

۲۔ قوسین میں دیے گئے موزوں لفظ سے خالی مجلہ پر کریں۔

الف۔ محبوب کی آرزو رہنما بن گئی۔ (محبت، میدانی، آرزو)

ب۔ غزل کے چوتھے شعر میں حالت بدلنے سے مراد مالیت کا بدتر ہوتا ہے۔ (غیر، بہتر، بدتر)

ج۔ اس غزل میں ہم قافیہ الفاظ کی تعداد چھے ہے۔ (چھے، سات، آٹھ)

۳۔ حسرت موہانی کی غزل کے متن کی روشنی درست جواب پر نشان () لگائیں۔

الف) کون سی چیز راحت فزا ہوگئی ہے؟

(1) رنج (2) مصیبت (3) ناکامی (4) حسرت

(1) وصل محبوب (2) محبوب کی تمنا (3) وعظ کی نصیحت (4) غم روزگار

ج) کون سا راستہ ہے جہاں بادصرصر صبا ہو گئی ہے؟

(1) راہ محبت (2) دیار وفا (3) رہ دیار غیر (4) راہ وفا

(د) انتہا تک ہونے کی شرط کیا ہے؟

(1) ابتدا (2) جہد مسلسل (3) ایثار (4) چاہت اور محنت

جوابات:

الف) معیت (ب) محبوب کی تمنا

ج) دیار وفا (د) ابتدا کرنا

حسرت موہانی کی اس غزل کے قوافی اور دین الگ کر کے لکھئے۔

فزا، رہنما، وفا، صبا، عطا، خطا، کیا، انتہا، ابتدا

حسرت موہانی کی غزل کی ردیف ہے "ہے"

۵۔ غزل کے تیسرے شعر اور مقطع کی تشریح کریں۔

جواب: مجھے غزل کے اشعار کی تشریح میں تیسرا اور آخری شعر۔

۔ درج ذیل الفاظ و تراکیب کا مفہوم واضح کریں۔

راحت فزا، صرصر، درماندہ، بارگاہ عطاء، انتہا

جواب:

الفاظ	مفہوم
راحت فزا	سکون بنانے والا، وہ بات جس سے سکون اور قرار حاصل ہو جائے
صرصر	لفظی معانی آندھی، طوفان مراد زندگی کی راہ میں پیش آنے مشکلات اور پریشانیاں

درماندہ	عاجز، غریب ، بےمایہ حقیقت والا
بارگاہ عطاء	اللہ تعالی کی بارگاہ کی وہ جگہ جہاں سے سب کچھ حاصل ہو جاتا ہے۔

8- اس غزل کا جو شعر آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو، اسے اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں اور پسندیدگی کی وجہ بھی تحریر کی

جواب: مجھے یہ شعر پسند ہے "

میں درماندہ اس بار کو عطا کا

گنگار رہوں، الگ خطاہوگئی ہے

اس شعر کی پسندیدگی کی وجہ یہ ہے کہ اسی میں خدا اوربندے کے تعلق کو بیان کیا ہے۔بندے کا عاجزانہ رویہ اوراپنی خطاا اقرار کرتا ھے پسند آیا ہے۔ درحقیقت انسان خطا کا پتلا ہے۔ جب انسان اپنی غلطی مان لیتا ہے اور معافی کا خواستگار رہوتا ہے تو اللہ تعالی اسے معاف فرمادیتا ہے ۔

مطلع: اس سے معنی طلوع ہونے کی جگہ کے ہیں۔ اصطلاح میں کی غزل پانی کے پہلے شعر کو مطلع کہتے ہیں، بشرطیکہ اس کے دونوں مصرے ہم قافیہ یا ہم قافیہ و ھم ردیف ہوں۔ غالب کی ایک غزل کا مطلع اس طرح ہے:

ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے

مقطع: غزل کے آخری شعر کی، جس میں شاعر اپنا قلمی استعمال کرتا ہے، مقطع کہتے ہیں۔ اگر تخلیق موجود نہ ہو تو وہ شعر مقطع نہیں ہو گا، کے آخری شعر ہو گا۔ ناصر کاظمی کی ایک غزل کا مقطع ہے:

وقت اچھا بھی آئے گا ناصر

غم نہ کر زندگی پڑی ہے ابھی